Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
# الفضل ربوہ
بروز ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۹۲ھ ، ۲۲ وفا ۱۳۵۱ھش ، ۲۲ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۶۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# باوجود ایک ہونے کے خدا تعالیٰ کی تجلّیات الگ الگ ہیں

## انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آتی ہے تو وہ ایک نئی تجلّی کیساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے

"باوجود ایک ہونے کے اس کی (خدا تعالیٰ کی۔ ناقل) تجلّیات الگ الگ ہیں، انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلّی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیّر آجاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیّر اور کمال تام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیّرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیّر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلّی سے اُس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقّی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلّی بھی ایک ترقّی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اُسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے۔ یہ خُدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اسپر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر، اور اپنے آراموں پر، اور اپنے کُل تعلّقات پر اُسکو مقدّم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دُنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اُسکو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اُسکو مقدّم رکھو تا تم آسمان پر اُسکی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصّہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اُس میں کوئی جُدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اُس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اُس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مُرادیابی اور نامُرادی میں اُس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خُدا ظاہر ہوگا جس نے مدّت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضاء و قدرت پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔ اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اُسکے بندوں پر رحم کرو اور اُن پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبّر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیّت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۰ و ۱۱)

## اخبار احمدیہ

55

ربوہ۔ ۲۱ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کل ۲۰ ماہ وفا (جولائی) ساڑھے پانچ بجے شام ایبٹ آباد سے بذریعہ موٹر کار بخیرو عافیت ربوہ واپس تشریف لائے۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد اور بعض دیگر احباب نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے ازراہِ شفقت جملہ حاضر احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔

محترم جناب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منوّر احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل پرائیویٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمراہ تشریف لائے ہیں۔ حضور یہاں چند روز قیام فرمانے کے بعد ایبٹ آباد واپس تشریف لے جائیں گے۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے لیکن سفر کی کوفت اور راستہ میں گرمی کے اثر کی وجہ سے کل شام کو ضعف اور چکروں کی تکلیف رہی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے دُعائیں کرتے رہیں۔

## فضلِ عمر درس القرآن کلاس

۲۲ جولائی سے ۱۴ اگست تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

## ایک فوری اپیل

مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت مغربی افریقہ کے چار ممالک نائیجیریا، غانا، سیرالیون اور گیمبیا میں متعدد ہسپتال اور سکول کھل چکے ہیں۔ جو ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد اب مستقل بنیادوں پر استوار ہونے کی راہ لے رہے ہیں۔ پس اس موقعہ پہ ہمارے پیارے امام کی اس اپیل پہ دن رات عمل کریں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دُعا اور کوشش اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ کم از کم تیس (۳۰) ہیلتھ سنٹرز (طبی امداد کے مراکز) اس سال کے اندر اندر کھول دیں یہ کام بڑا ہی ضروری ہے"

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے نوجوانوں کے دل بھی اور ہمارے بزرگ ڈاکٹروں کے دل بھی اس خدمت کیلئے کھول دے اور تیار کر دے اور ان کے دل میں خدمت کا جذبہ پیدا کر دے۔

(خطبہ جمعہ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۶ جون ۱۹۷۰ء)

محمد اسماعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبد الحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ر وفا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اتباعِ قرآن کا ایک لازمی تقاضا

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بڑی شرح وبسط کے ساتھ یہ واضح فرمانے کے بعد کہ مسلمانوں کی ترقی اور کامیابی وکامرانی کا واحد ذریعہ اتباعِ قرآن ہی ہے مسلمانوں کو صرف اور صرف قرآن ہی کی اتباع کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ہرچند کہ اس تلقین میں یہ امر از خود موجود ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن مجید کے سوا اور کسی کی پیروی نہ کریں تاہم اللہ تعالیٰ نے اسی پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ساتھ ہی مسلمانوں کو قرآن کے علاوہ دوسری ہدایتوں مسلکوں اور غیر ہدایت یافتہ قوموں کی کسی حال میں بھی پیروی نہ کرنے کی اسی شد و مد کے ساتھ تلقین فرمائی ہے۔

قرآن مجید کو چھوڑ کر کافروں اور اہلِ کتاب وغیرہ کی پیروی نہ کرنے کی تلقین میں اللہ تعالیٰ نے دو اسلوب اختیار کئے ہیں۔ ایک یہ کہ اُس نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے کافروں کی پیروی نہ کرنے کا حکم دیا ہے اور دوسرے یہ کہ اُس نے براہ راست مومنوں کو مخاطب کر کے یہی حکم اُن کے لئے بھی دُہرایا ہے۔ دراصل ہر دو قسم کے احکام کے اصل مخاطب مومن ہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس امر کے باوجود کہ خدا تعالیٰ کا رسول ہونے کی حیثیت میں اس امر کا امکان ہی نہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدائی منشاء کے خلاف کوئی قدم اُٹھاتے آنحضورؐ کو مخاطب کر کے بعض امور سے مجتنب رہنے کا حکم ایک خاص حکمت کے ماتحت دیا ہے اور وہ حکمت یہ ہے کہ تا مومنوں کو یہ باور کرائے کہ اگر بفرضِ محال ہمارا فرستادہ بھی ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرے (جس کا فی الاصل کوئی امکان نہیں) تو وہ بھی اس سرتابی کے بُرے نتائج سے نہ بچ سکے گا۔ ایسی صورت میں مومنوں کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ بہرصورت و بہرحال اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی سے بچیں ورنہ انہیں اس خلاف ورزی کے انجام اور بُرے نتائج سے ضرور دوچار ہونا پڑے گا اور بجز خسران مبین کے ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔ پس ہر دو قسم کی آیتوں میں جن میں اللہ تعالیٰ نے کافروں وغیرہ کی پیروی نہ کرنے کا حکم دیا ہے فی الاصل مخاطب مومن ہی ہیں یعنی اُن آیات میں بھی جن میں ایک خاص حکمت کے ماتحت بظاہر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کیا گیا ہے درحقیقت اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہی مخاطب کر کے انہیں بعض باتوں کے کرنے اور بعض باتوں سے مجتنب رہنے کا حکم دیا ہے۔

چنانچہ پہلے ہم اُن آیات کو لیتے ہیں جن میں یُوں تو اللہ تعالیٰ نے مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہے لیکن ان آیات میں بیان کردہ احکام کے اصل مخاطب مومن ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں اور ناشکرگزاروں کی پیروی نہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ (الدھر آیت ۲۵)

پس اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکرگزار کی اطاعت نہ کر۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ ذکرِ الٰہی سے غفلت برتنے والوں اور اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والوں کے پیچھے نہ چلنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ (الکہف آیت ۲۹)

جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو اور اُس نے اپنی گری ہوئی خواہش کی پیروی اختیار کی ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہو اس کی فرمانبرداری مت کر۔

نیز اللہ کی یاد سے غافل، ناشکرے اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے والوں (جن کی دُنیا میں کمی نہیں ہوتی) کی پیروی کی انتہائی مضرت سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ (الانعام آیت ۱۱۷)

اور اگر تُو زمین میں بسنے والوں میں سے اکثر کی بات کی پیروی کرے تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہ واضح کرنے کے بعد کہ گنہگاروں، ناشکرگزاروں، اللہ کی یاد سے غفلت برتنے والوں اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے والوں کی پیروی اللہ کی راہ سے گمراہ کرنے پر منتج ہوئے اور خسران مبین میں مبتلاء کئے بغیر نہیں رہتی بتایا ہے کہ ایسی صورت میں مومنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسے لوگوں (یعنی کافروں اور منافقوں) کی پیروی سے یکسر مجتنب رہتے ہوئے قرآن مجید کی اتباع کو لازم پکڑیں اور اس راہ میں اگر تکالیف بھی برداشت کرنا پڑیں تو ان سے مت گھبرائیں بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں، وہ مشکلات سے مخلصی اور کامیابی و کامرانی کی راہ از خود پیدا کر دے گا چنانچہ فرمایا:۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ (احزاب آیت ۴۹)

اور کافروں اور منافقوں کی بات ہرگز نہ مان اور ان کی ایذا دہی کو نظرانداز کر دے اور (قرآن ہی کی اتباع کرتے ہیں) اللہ پر توکل رکھ کیونکہ اللہ تعالیٰ کارسازی میں کافی ہے۔

پھر مزید بتایا کہ مومنوں کا یہی فرض نہیں ہے کہ وہ قرآن مجید کے سوا اور کسی کی پیروی نہ کریں بلکہ ان کا یہ بھی فرض ہے کہ خود قرآن مجید پر پوری طرح عامل رہتے ہوئے کافروں اور منافقوں کو راہِ راست پر لانے اور انہیں بھی قرآن مجید کا پیروکار بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اسی لئے فرمایا:۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ (الفرقان آیت ۵۳)

یعنی تُو کافروں کی کوئی بات نہ مان اور قرآن کے ذریعہ خود انہیں راہ راست پر لانے اور انہیں بھی قرآن کا متبع بنانے میں انتہائی کوشش اور جدوجہد سے کام لے۔

بعینہٖ یہی ہدایت اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو براہ راست مخاطب کر کے بھی دی ہے اور بتایا ہے کہ اگر وہ قرآن کو چھوڑ کر بعض امور میں کافروں وغیرہ کی پیروی کی طرف مائل ہونگے تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ انہیں گمراہ کر کے ہدایت سے ہی محروم کر دیں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

(۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۰۱)

یعنی اے مومنو! اگر تم ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی کسی فریق کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کافر بنا دیں گے۔

(۲) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ (آل عمران آیات ۱۵۰، ۱۵۱)

اے ایمان والو! اگر تم ان لوگوں کی فرمانبرداری کرو گے جو کافر ہیں تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل لوٹا دیں گے جس کی وجہ سے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

الغرض قرآن مجید کی کامل اور حقیقی اتباع کا جس کے ساتھ مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح وابستہ ہے ایک لازمی اور بنیادی تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی امر میں بھی کافروں، منافقوں، گنہگاروں، ناشکرگزاروں، یادِ الٰہی سے غفلت برتنے والوں اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کرنے والوں کی پیروی نہ کریں بلکہ ہمہ وقت خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور صرف اور صرف قرآن ہی کی اتباع کو اپنا شعار بنائیں۔ غیر مسلم اقوام کے طور طریق کی پیروی انہیں بالآخر ہدایت سے محروم کرنے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔

## جائے اماں

تنگ آ کر گردشِ ایام سے
اُن کے دامن سے لپٹ جاتا ہوں میں
جب کہیں جائے اماں ملتی نہیں
اُن کے پہلو میں اماں پاتا ہوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کیا آیتِ استخلاف کے مصداق صرف حضرت ابوبکر صدیقؓ ہی ہیں

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

کچھ دن گزرے اخبار الفضل میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان "خلیفہ خدا بناتا ہے" شائع ہوا۔ اس مضمون کو پڑھ کر ایک صاحب نے لکھا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب "سر الخلافۃ" میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ آیتِ استخلاف کی رو سے صرف حضرت ابوبکرؓ ہی موعود خلیفہ ہیں اور کوئی خلیفہ آیتِ استخلاف کا مصداق نہیں۔ اس کی مزید تشریح و توضیح اور تجزیہ کیا جائے تو سائل کا مطلب اور مقصود یہ ہے کہ نہ حضرت عمرؓ خلیفہ تھے۔ اور نہ ہی حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ خلیفہ تھے۔ اسی طرح نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اول حضرت مولوی نور الدین صاحبؓ خلیفہ تھے۔ نہ ہی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ خلیفہ تھے اور نہ اب حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ خلیفہ ہیں۔ آیتِ استخلاف کی رو سے صرف اور صرف ایک ہی خلیفہ ہوا اور وہ حضرت ابوبکرؓ تھے۔ ان کے سوا اور کوئی خلیفہ نہیں۔

قبل اس کے کہ "سر الخلافۃ" کے مضمون اور مندرجات سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موقف کو پیش کیا جائے اصولی طور پر ان مسلمات کو سمجھ لینا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غیر تشریعی اور امتی نبی تھے۔ آپ نے بلا مبالغہ ہر تقریر اور ہر تحریر میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ مجھے جو روحانی مقام اور فیض حاصل ہوا وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اتباع کی برکت سے حاصل ہوا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"میں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہ رہے ہیں۔ اور محض محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ مکالمہ الٰہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے حاصل ہوا ہے جو کہ بجز سچے نبی کے پیرو کے اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۷۶)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات کو بھی بار بار پیش فرمایا ہے کہ آپ اسلامی مقاصد کی تکمیل اور شریعت محمدیہ کے استحکام اور احیاء دینِ اسلام کے لئے مبعوث ہوئے ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

"خداوند تعالیٰ نے اس احقر عباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرما دے اور اپنی حجت ان پر پوری کرے۔"

(براہین احمدیہ ص ۱۳۶ حاشیہ در حاشیہ)

آپ کی بعثت کا مقصد قرآنی تعلیمات کی اشاعت اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے مطابق تلقین کرنا ہے اور آپ ایک نقطہ یا شعشہ کا اس میں تبدیل کرنا یا منسوخ کرنا اپنے دائرہ بعثت سے خارج سمجھتے ہیں۔

ان ہر دو مسلمات کی رو سے سب سے پہلے ہمارے لئے یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لئے صرف ایک ہی خلیفہ کے آنے کا وعدہ دیا ہے اور کیا آپ آیتِ استخلاف کا مصداق صرف ایک ہی خلیفہ کو سمجھتے تھے جو محض بعد آپؐ کے وصال کے آپ کا جانشین بننے والا تھا جہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا تعلق ہے۔ ان سے روز روشن کی طرح یہ واضح ہے کہ آپ اپنے بعد خلافت دائمی کے قائل تھے آپ فرماتے ہیں کہ میری امت کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اول بہتر ہے یا آخر یہ اس وجہ سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتیں تھیں۔ اول بعثت تکمیل دین اور دوسری بعثت تکمیل اشاعت کے لئے مقدر تھی۔ بعثت اولیٰ میں آپ کے بعد خلفائے راشدین کا سلسلہ قائم ہونا تھا تا ان مقاصد کی تکمیل ہو۔ جن کی تخم ریزی آپ کے ذریعہ سے ہو چکی تھی۔ اس سلسلہ خلافت راشدہ کے متعلق آپ نے واضح الفاظ میں فرمایا:

عَنْ سَفِیْنَۃَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْخِلَافَۃُ ثَلَاثُوْنَ سَنَۃً ثُمَّ تَکُوْنُ مُلْکًا۔

(مشکوٰۃ کتاب الفتن)

حضرت سفینہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی اس کے بعد ملوکیت قائم ہو جائے گی۔

جب تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس سے یہ شہادت ملتی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ سے لے کر خلیفہ چہارم حضرت علیؓ تک کا عرصہ تیس سال بنتا ہے پس جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود دور اول کی خلافت کو چاروں خلفاء تک ممتد کرتے ہیں اور پھر انہیں خلفاء راشدین قرار دیتے ہیں تو ہمارا کیا حق ہے کہ یہ کہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف ایک ہی خلیفہ برحق ہے اور وہی آیتِ استخلاف کا مصداق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث جسے عرباض بن ساریہ نے روایت کیا ہے آپ کے بعد جاری ہونے والے سلسلہ خلافت کو خلافت راشدہ قرار دیتی ہے اس میں آپ وصیت کے طور پر فرماتے ہیں:۔

عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۴ ص ۱۲۶)

کہ تم میری سنت اور میرے بعد میں آنے والے خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑ لینا۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف ایک ہی خلیفہ ہونا تھا تو آپؐ کا یہ فرمانا کہ میرے خلفاء راشدین کی سنت کی پیروی کرنا اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنے کا ارشاد بے معنی ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں بعض دوسری روایات میں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ کے منصب خلافت پر فائز ہونے کے متعلق حضور علیہ السلام کی پیشگوئیاں ہیں۔ اگر ان کو خلفاء راشدین اور خلفاء حقہ نہ سمجھا جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان پیشگوئیوں کو بے حقیقت اور باطل قرار دینا ہوگا۔ والعیاذ باللہ۔

پھر قرآن کریم کی آیتِ استخلاف میں نہایت صراحت سے وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کے الفاظ میں نیک عمل کرنے والے مومنوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ جب تک جماعت مومنین ایمان اور عمل صالح کے ضروری معیار کو قائم رکھے گی آیتِ استخلاف کی رو سے ان میں خلفاء آتے رہیں گے۔ ہاں جب ایمان اور عمل صالح کا ضروری معیار گر جائے گا تو یہ وعدہ بھی اس وقت کالعدم ہو جائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ حضرت سفینہؓ کی روایت سے واضح ہے اس بات کو تسلیم کیا اور فرمایا کہ تیس سال خلافت کے دور کے بعد بادشاہت آجائے گی۔ چنانچہ جب بادشاہت آگئی اور خلافت راشدہ کا دور ختم ہوا تو آیت استخلاف کے مطابق خلفاء کا یہ سلسلہ ملتوی رہا۔ لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانی کا دور شروع ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ثُمَّ تَکُوْنُ الْخِلَافَۃُ عَلٰی مِنْھَاجِ النُّبُوَّۃِ۔ منہاج نبوت پر خلافت کا دوسرا دور آیتِ استخلاف کے مطابق شروع ہو گیا۔

مندرجہ بالا صراحت کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف یہ منسوب کرنا کہ آپ آیتِ استخلاف کی رو سے صرف حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہی موعود خلیفہ سمجھتے تھے اور کسی دوسرے کو خلیفہ نہیں سمجھتے تھے کس طرح درست ہو سکتا ہے عاشقِ رسول اور عاشقِ قرآن خدا کا فرستادہ مسیح موعود تو دنیا میں مبعوث ہی اس غرض سے ہوا تھا کہ وہ اسلام اور حضرت بانی اسلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت و شریعت کو دنیا میں قائم کریں اور آپ کی ہر بات کو پورا ہوتا دیکھیں اور اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ ان مسلمات کی رو سے کسی کا یہ لکھنا کہ آپ صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہی آیتِ استخلاف کی رو سے خلیفہ سمجھتے تھے اور کسی دوسرے خلیفہ کے قائل نہ تھے سراسر زیادتی ہے اور آپ کے بیان کردہ مسلمات کے منافی ہے بلکہ آپ کی طرف ایک ایسی بات کا منسوب کرنا ہے جو آپ نے نہ لکھی نہ کہی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# مرحوم عبدالقدیر کی یادیں

(مکرم منیر الدین احمد صاحب ایم اے مبلغ ممباسہ کینیا مشرقی افریقہ)

میرے بھتیجے عبدالقدیر صاحب آف گوجرانوالہ ابن مکرم بھائی عبدالرحیم صاحب آف سائپرس ۲۶ جون ۱۹۶۴ء کو وطن سے دور سائپرس میں تھوڑا عرصہ بیمار رہ کر بعمر قریباً ۲۴ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اور ہمیں مغموم و محزون چھوڑ گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

دیگر عزیزوں کے علاوہ مرحوم نے اپنے پیچھے جوان بیوہ اور ۴ بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑی لڑکی تقریباً ۵ سال کی ہے اور سب سے چھوٹی ۳-۴ سال کی۔ جو کہ منگولزم کی وجہ سے معذور ہے۔ دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔

مرحوم نہایت خوش اخلاق ہنس مکھ۔ ملنسار اور سب کی خدمت کرنے والے تھے۔ چندوں کی ادائیگی میں بڑے باقاعدہ تھے مجلس خدام الاحمدیہ اور جماعت . . . . . . . . . کے اجلاسوں میں بڑے اہتمام سے شامل ہوتے جلسہ سالانہ کبھی ان سے نہ چھوٹا ہوگا۔

مرحوم نے میٹرک کا امتحان گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ سے پاس کیا اس کے بعد ٹائپ اور بک کیپنگ کا ڈپلوما حاصل کیا اور ازاں بعد محکمہ ریلوے میں ملازمت کرلی۔

میں بچپن میں ہی باپ کے سایہ سے محروم ہو گیا تھا اور میری پرورش بھائیوں کے سپرد تھی میں چونکہ واقف زندگی تھا اس لئے بھائیوں کی یہ خواہش تھی کہ مجھے بی اے کرانے کے بعد حضور کی خدمت میں پیش کیا جائے اور اس کی اجازت بھی حضور سے مل گئی تھی۔ لہذا میٹرک کے بعد مجھے تو کالج میں داخل کرا دیا گیا۔ مگر جب مرحوم عبدالقدیر نے میٹرک کیا تو بھائی جان یعنی ان کے والد صاحب نے انہیں کہا کہ میٹرک میں نے تمہیں کرا دیا ہے۔ منیر (یعنی خاکسار) کو بی اے ضرور کرانا ہے کیونکہ وہ واقف زندگی ہے۔ لہذا تم اپنا بوجھ اب خود اٹھاؤ چنانچہ مرحوم نے بک کیپنگ کا کورس پاس کیا جس کی وجہ سے انہیں بڑی اچھی ملازمت مل گئی۔ بھائی صاحب کی اس قربانی کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح نوازا کہ ان کو خاص اپنے فضل سے یہ توفیق دی کہ وہ اپنے باقی بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم دلا سکیں۔

مرحوم کی پوسٹنگ لاہور میں ہوئی اور ہماری رہائش گوجرانوالہ میں تھی۔ سو مرحوم صبح لاہور جاتے اور شام کو واپس گھر آتے۔ ٹرین میں غیر از جماعت دوستوں سے تبلیغی گفتگو کا موقعہ مل جاتا اور انہیں مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیتے

مرحوم کا یہ دستور تھا کہ تنخواہ ملنے پر اس میں سے سب سے پہلے چندہ ادا کرتے۔ پھر ٹرین کا کرایہ اور کچھ جیب خرچ نکال کر باقی رقم اپنی والدہ صاحبہ کی خدمت میں پیش کر دیتے۔ شادی ہو جانے کے بعد بھی۔ یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ وہ گذشتہ سال اپنی ملازمت چھوڑ کر سائپرس اپنے والد صاحب کے پاس ان کے کام میں ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے چلے گئے وہاں جا کر بہت خوش تھے صحت بھی اچھی تھی مگر ماہ مئی میں سر میں کچھ تکلیف ہو گئی جو کہ عارضی تھی۔ علاج ہوتا رہا ٹھیک ہو گئے مگر ماہ جون میں پھر تکلیف ہو گئی۔ ڈاکٹر نے اپریشن کیا۔ مگر افسوس کہ اپریشن کے بعد ہوش میں نہ آ سکے اور کئی دن بے ہوش رہنے کے بعد اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی انا للہ و انا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت صرف ان کے والد صاحب ان کے پاس تھے باقی رشتہ دار پاکستان میں ہیں۔ بھائی صاحب کے علاوہ ایک اور احمدی وہاں ہیں۔ بھائی صاحب کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور ان کو صبر عطا کرے۔ آمین

میری درخواست پہ نیروبی میں مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے نماز جنازہ غائب پڑھائی جزاھم اللہ تعالیٰ۔ خاکسار نے ممباسہ کی جماعت کے ساتھ مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے آمین۔

مرحوم نہایت سادہ مزاج اور درویش منش انسان تھے کسی قسم کا کام کرنا عار نہ سمجھتے تھے۔ دوسروں کے کام بھی بخوشی کر دیتے تھے۔ اکثر ایسا ہوتا کہ رشتہ دار بھی اور غیر بھی۔ احمدی بھی اور غیر از جماعت دوست بھی لاہور سے متعلق کام ان کو کہتے تو مرحوم یہ کام خدمت خلق کے جذبہ کے ماتحت سرانجام دیتے۔ بعض اوقات ان کو لاہور میں بس کے ذریعہ جانا پڑتا۔ تو بس کا کرایہ بھی خود اپنی جیب سے ادا کر کے دوسروں کا کام کرتے۔

بیوی بچوں اور سسرال کے ساتھ بھی بڑا اچھا برتاؤ تھا۔ میں نے کبھی میاں بیوی کے درمیان ناچاقی نہیں دیکھی۔ ہر ایک سے تعلق بنا کر رکھتے تھے اگر کوئی کبھی زیادتی بھی کر دیتا تو نہایت احسن طریق پہ درگذر کر کے اس سے راضی ہو جاتے تھے۔

ہمیں ان سے ملے ۵ سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے۔ اب ہم واپس ربوہ جا رہے ہیں وہ ہمارے جانے سے پہلے پاکستان سے باہر چلے گئے اور ایسے گئے کہ اب ملک عدم کو بھی سدھار گئے ان کے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالحفیظ کھوکھر مبلغ بن کر میری جگہ کینیا میں آ رہے ہیں۔ جب مرحوم کو اس بات کا علم ہوا تو بڑی خوشی محسوس کی اور مجھے لکھا کہ آپ کو حضور نے واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے اور حفیظ آپ کی جگہ جا رہا ہے گویا چچا کی جگہ بھتیجا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ بس یہ آخری خط تھا جو مرحوم کا آیا۔ اس کے بعد وہ کچھ نہ لکھ سکے

آخر میں درخواست ہے کہ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند ہی عطا کرے۔ اور اس کے بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

---

**ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے**

---

# انصار توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت کو ایک خاص مقصد کے لئے قائم کیا ہے ——— اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہم نے اسلام کو باقی کل ادیان پر غالب کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم فرماتا ہے۔ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بعثت ثانیہ اس لئے فرمائی ہے تا اسلام کو باقی تمام ادیان پر غالب کر دیا جائے۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ آپ نے اسلام کو باقی تمام ادیان پر غالب کرنا ہے"۔

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریک جدید جس کے ذریعہ اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کے لئے جو عظیم الشان کام ہو رہا ہے اس کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

---

# قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے سال کے نو ماہ گذر رہے ہیں۔ ہر مجلس کا بجٹ ۳/۴ وصول ہو جانا چاہیئے۔ قائدین و ناظمین یہ جائزہ لیں کہ کیا ان کا بجٹ ۳/۴ پورا ہو چکا ہے اگر نہیں تو فوری کوشش کریں"

مہتمم مال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انصار اللہ کا اہم فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

" اگر احمدی بچے اس موقعہ پر پچاس ہزار روپیہ پیش کر دیں تو وہ دنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنے والے ہوں گے۔"

عہدیداران انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ جات میں اس امر کا کماحقہ جائزہ لیں کہ کوئی چھوٹے سے چھوٹا بچہ بھی وقف جدید کے چندہ میں شمولیت سے محروم نہ رہ جائے تا ہم اور ہماری اولادیں دائمی زندگی کی وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

# پاکستان بری فوج میں باقاعدہ کمیشن (پی۔ ایم۔ اے لانگ کورس)

شرائط: ۱۔ عمر: سویلین امیدواران ۱۷ تا ۲۲ سال ۷۳/۵/۱ کو

فوجی امیدواران ۱۷ تا ۲۳ سال ۷۳/۵/۱ کو

۲۔ غیر شادی شدہ۔ ایسے سویلین امیدواران فوجی امیدواران کی عمر اگر ۲۰ سال سے زائد ہو تو شادی شدہ بھی درخواست دے سکتا ہے۔

تعلیمی قابلیت:

انٹرمیڈیٹ یا سینئر کیمبرج۔ یا ڈپلوما ان ٹیکنیکل ایجوکیشن۔ ڈپلوما ان انجینئرنگ ایسوسی ایٹ انجینئرنگ

پاکستانی شہری ہونا ضروری ہے نیز پاکستان میں کم از کم تین سال سے رہائش پذیر ہو۔

درخواست کے ساتھ فوٹو (پاسپورٹ سائز گرد کالر) پریس گلاسز کے بغیر نظر کی عینک لگا کر اجازت ہے۔ فوٹو گراف لینے کے بعد پندرہ دن سے زائد عرصہ نہ گزرا ہو۔)

ابتدائی انٹرویو کے لئے سنٹر: پشاور۔ راولپنڈی۔ کھاریاں۔ سیالکوٹ لاہور۔ ملتان حیدر آباد۔ کراچی۔ کوئٹہ۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع دو مصدقہ فوٹو۔ اور کراسڈ پوسٹل آرڈر ۵/- روپیہ۔ تعلیمی سندات کی مصدقہ نقول۔

P.A.DIRECTORATE. P.A.3(A) ADJUTANT GENRAL.BRANCH
G.H.Q. RAWALPINDI

میں ۷۲/۸/۲۱ تک پہنچ جانی چاہئیں۔ کورس کا نمبر درخواست پر مجوزہ جگہ دیا جانا ضروری ہے مزید رہنمائی کے لئے دیکھو چارٹ ۱۸

(نظامت تعلیم)

# انصار اللہ صدر بلاک کا ماہانہ جلسہ

انصار اللہ صدر بلاک ربوہ کا ماہانہ جلسہ ۱۵ر جولائی کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ جس کی صدارت زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ ربوہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد دہرایا گیا۔ اور پھر مکرم عبد السلام صاحب اختر نے اپنی بیش قیمت نظم سے دوستوں کو محظوظ فرمایا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب استاذ الجامعہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے موجودہ حالات اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر اور مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے اطاعت نظام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محترم زعیم اعلیٰ صاحب نے دوستوں کو انصار اللہ کی تحریکات میں شامل ہونے کی تلقین کی۔ اور دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

# درخواست ہائے دعا

"میرے والد محترم ولایت حسین صاحب آف ربوہ حال کراچی ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں اچانک ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

(ہدایت اللہ ہادی۔ ربوہ)

۲۔ عزیزم منور احمد ابن چوہدری شیر محمد صاحب دار النصر غربی ربوہ پیٹ میں رسولی کی وجہ سے دو سال سے بیمار چلا آ رہا تھا۔ اب مشن ہسپتال لائل پور میں اس کا کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(سردار عبد الحق شاکر۔ ربوہ)

۳۔ دوست میرے اور میرے بچوں کے نیک صالح اور خادم دین بننے کے لئے دعا کرتے رہیں

(نیاز قطب احمد بٹ پشاور)

۴۔ عاجز کئی روز سے بخار اور اسہال و غیرہ سے بیمار ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(احمد علی اسلم۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کا بچہ عزیز طاہر محمود بیمار ہے اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

(ایم کے ملک۔ لاہور)


## ۱۵ جولائی ۱۹۷۲ء کو لاہور میں
## ۵ روپے والے انعامی بانڈ
## کی ۴۴ ویں قرعہ اندازی کے نتائج

| ۲-انعامات | ۲-انعامات | ۲-انعامات |
|---|---|---|
| ۱۰,۰۰۰ روپے فی انعام | ۲,۰۰۰ روپے فی انعام | ۱,۰۰۰ روپے فی انعام |
| 054175-452108 | 148617-198346 | 044361-154298 |

### ۳۴۰ انعامات ـــ ۱۰۰ روپے فی انعام

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 001511 | 084831 | 177706 | 275661 | 386378 | 465200 | 545210 | 677279 | 806508 | 909099 |
| 003862 | 088791 | 178554 | 279972 | 387045 | 465610 | 547893 | 687677 | 806565 | 910745 |
| 009060 | 094750 | 178619 | 286050 | 387842 | 466999 | 549731 | 688596 | 808170 | 914645 |
| 011202 | 096036 | 182168 | 286066 | 388386 | 468115 | 559323 | 693525 | 808201 | 914983 |
| 015884 | 104164 | 186516 | 286240 | 391509 | 470200 | 562162 | 699595 | 813995 | 916064 |
| 015907 | 106656 | 186565 | 287731 | 393190 | 478051 | 566522 | 704592 | 814540 | 919038 |
| 018282 | 112359 | 192320 | 288468 | 395259 | 483399 | 566562 | 705051 | 822007 | 920480 |
| 019124 | 124526 | 192802 | 291084 | 395126 | 485347 | 569208 | 705880 | 824194 | 920918 |
| 024306 | 125361 | 195104 | 293753 | 396819 | 486402 | 570534 | 712994 | 826978 | 922012 |
| 024409 | 126213 | 196913 | 299575 | 399004 | 487255 | 577755 | 714891 | 828450 | 922095 |
| 026107 | 128951 | 201124 | 303374 | 400225 | 487920 | 597399 | 719499 | 828911 | 922716 |
| 028441 | 130072 | 202011 | 304377 | 402798 | 490556 | 609746 | 727346 | 832390 | 932139 |
| 029354 | 130220 | 203622 | 307911 | 403639 | 495615 | 612878 | 739613 | 836264 | 936540 |
| 036481 | 132764 | 204484 | 309790 | 407975 | 498448 | 615234 | 742251 | 844592 | 945125 |
| 037974 | 133610 | 214895 | 314064 | 408128 | 498780 | 616596 | 742708 | 844916 | 945151 |
| 041938 | 140874 | 217299 | 326998 | 411840 | 499836 | 617249 | 749156 | 846864 | 947048 |
| 042334 | 142238 | 220682 | 332177 | 412637 | 509396 | 622183 | 749426 | 852191 | 947134 |
| 047592 | 143501 | 222215 | 338132 | 412882 | 510355 | 622211 | 749629 | 854505 | 956184 |
| 053019 | 143583 | 223663 | 345029 | 414400 | 513798 | 628530 | 752312 | 860395 | 964853 |
| 056305 | 143673 | 232236 | 352113 | 423833 | 513959 | 629059 | 759355 | 863950 | 967852 |
| 057943 | 144991 | 237318 | 352686 | 426892 | 519875 | 631809 | 762866 | 865218 | 972531 |
| 058099 | 150494 | 245975 | 354073 | 433316 | 520028 | 633236 | 763312 | 873679 | 973529 |
| 061080 | 155278 | 253022 | 356400 | 433906 | 520216 | 641768 | 766900 | 877191 | 973636 |
| 063506 | 159800 | 256467 | 364751 | 437684 | 521636 | 643277 | 768095 | 877499 | 977067 |
| 064449 | 162106 | 256681 | 364977 | 438388 | 529601 | 648191 | 774179 | 882139 | 978126 |
| 065296 | 163116 | 262134 | 365469 | 439665 | 523900 | 648641 | 777322 | 884529 | 978286 |
| 068166 | 163498 | 264112 | 365685 | 447974 | 524009 | 649053 | 784104 | 885721 | 988762 |
| 070295 | 163694 | 265342 | 367251 | 449754 | 530107 | 650525 | 790130 | 887258 | 990879 |
| 072843 | 164780 | 268674 | 367767 | 451743 | 530464 | 653544 | 794797 | 894533 | 992414 |
| 073595 | 166009 | 269921 | 368057 | 455750 | 535434 | 653942 | 798027 | 894545 | 993485 |
| 075536 | 166997 | 270857 | 368251 | 456872 | 536075 | 655707 | 802450 | 896308 | 994430 |
| 079084 | 168946 | 271225 | 377073 | 459358 | 543422 | 664019 | 804612 | 906471 | 997882 |
| 079499 | 172692 | 272401 | 383260 | 461361 | 543793 | 666457 | 804625 | 907066 | 998927 |
| 084497 | 176080 | 273151 | 383391 | 463102 | 544943 | 675407 | 805544 | 907872 | 999526 |

جاری کردہ:- سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

بچت کیجئے

ORIENT

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# ہر نوجوان کے اندر یہ آگ ہونی چاہیئے کہ وہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کو قائم کر دے

## اگر ہمارا کوئی نوجوان ایسا ہے جس میں یہ آگ پیدا نہ ہو تو وہ سلسلہ کیلئے مفید وجود نہیں

(فرمودہ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

"مخالفت گو راستی سے دور لے جانے والی ہے لیکن یہ بعض اوقات راستی کی طرف لانے کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ دنیا احمدیت کی مخالفت اس لئے نہیں کرتی کہ یہ سچی ہے بلکہ وہ اس لئے مخالفت کرتی ہے کہ وہ سمجھتی ہے یہ جھوٹ ہے ہاں کچھ صاحب اغراض بھی ہیں جو سمجھتے ہیں کہ اگر ہم نے احمدیت کو قبول کر لیا تو ہماری نمبرداریاں اور حکومتیں جاتی رہیں گی۔ لیکن مخالفین کا اکثر حصہ یہ سمجھتا ہے کہ ہم خدا اور اس کے رسولؐ کے مخالف ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ ان لوگوں کا ایمان لانا بھی آسان ہے اور ان کا قابل رحم ہونا بھی یقینی ہے۔ اگر ہم یہ ثابت کر دیں کہ ہم خدا اور اس کے رسول کے مخالف نہیں تو ان کی مخالفت عقیدت سے بدل جائے گی اور ان کی حالت قابل رحم ہے اس لئے کہ وہ ہماری اس لئے مخالفت نہیں کرتے کہ ہم اُن کے خدا اور اس کے رسولؐ کے خادم ہیں بلکہ وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہم اُن کے خدا اور رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ گویا وہ خدا اور اس کے رسول کی خاطر ہماری مخالفت کر رہا ہے وہ ایک حد تک ہمارے لئے قابل عزت بھی ہے کیونکہ اس کا جذبہ نیک ہے۔ پس یہاں سے فارغ ہو کر اپنے اپنے علاقہ میں جاؤ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیم کرو تبلیغ کرو۔ اور کوشش کرو کہ مرکز کی آواز کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے۔ ہمارے نوجوان ابھی بہت پیچھے ہیں ہمارے ہر نوجوان کے اندر یہ آگ ہونی چاہیئے کہ وہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کو قائم کرے اگر یہ آگ پیدا نہ ہو تو وہ سلسلہ کے لئے کوئی مفید وجود نہیں۔ پس اپنے اندر ایک آگ پیدا کرو اپنے اندر ایک سوزش اور جلن پیدا کرو جس کے نتیجہ میں تم میں سے ہر ایک مالی قربانی اور تبلیغ کے لئے تیار ہو جائے۔ اور تمہارے یہاں پڑھنے کا فائدہ تبھی ہو سکتا ہے جب تم باہر جا کر یہی اسباق دوسروں کو سکھاؤ۔ ان کو خود بھی یاد رکھو، ان پر عمل کرو اور دوسروں کو بھی سمجھاؤ اور ان سے عمل کروانے کی کوشش کرو اور پھر ایسے نئے آدمی پیدا کرو جو تمہارے ساتھ مل کر احمدیت کی اشاعت میں حصہ لیں۔ پھر کوشش کرو کہ وہ بھی ان پر عمل کریں اور نئے افراد پیدا کریں اور ان سے عمل کروائیں۔ وہ احمدیت میں داخل ہو کر اس کے احکام کے پابند ہوں اور اسی کو آگے پھیلائیں اور یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے ایک دن ساری دنیا میں پھیل جائے یہی کام ہے جس کے لئے تم یہاں بلائے گئے ہو اور یہی وہ کام ہے جس کو تمہیں ہر وقت مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اگر تم نے یہ کام کیا تو تم خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو جاؤ گے۔ اور اگر نہ کیا تو اس کی ناراضگی کا موجب ہو گے۔ کیونکہ جتنے دن تم یہاں رہے تم نے محض ایک تھیٹر دیکھا۔ ایک سینما دیکھا اور تم ایسی باتوں میں شامل رہے جن میں تمہاری روح شامل نہیں تھی۔ تم نے اپنے دن بھی ضائع کئے اور اپنے استادوں کے دن بھی ضائع کئے۔ تمہاری مثال اس گدھے کی سی ہو گی جس کی پیٹھ پر کتابیں لدی ہوئی ہوں وہ خود اُن سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا لیکن دوسرے لوگ اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔"

(مشعل راہ ص ۶۹۶-۶۹۷)


## ضروری اِعلان!

بعض احباب براہ راست مکرم مینیجر صاحب یا ایڈیٹر صاحب الفضل کو اشتہار برائے فروخت مکان و قطعات اخبار میں اشاعت کرنے کے لئے ارسال کر دیتے ہیں۔ جو درست نہیں۔

لہذا احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ الفضل میں ایسا اعلان کروانے کے لئے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اجازت حاصل فرما لیا کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی۔ ربوہ)


## نصرت جہاں ریزرو فنڈ
### اسی فی صد ادائیگی ضروری ہے

امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ پر بروقت یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی اسی فی صد ادائیگی ماہ نبوت ۱۳۵۱ھ (نومبر ۱۹۷۲ء) تک ضرور ہو جانی چاہیئے۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے وصولی شروع کر دیں تاکہ وقت کے اندر کام مکمل ہو سکے۔ جو رقوم وصول ہوں وہ بلا تاخیر مرکز میں بھجواتے رہیں۔ وصولی کا کام تنظیم کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ آج کا کام کل پر نہ ڈالیئے۔ اور جب تک کام مکمل نہ ہو جائے۔ اطمینان سے نہ بیٹھئے۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

## آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ کا افتتاح

ربوہ ۲۱ جولائی۔ مجلس انصار اللہ مقامی کے زیر انتظام ہونے والے رنگ ٹورنامنٹ کا افتتاح کل شام پونے چھ بجے محترم مولانا ابو العطاء صاحب قائم مقام صدر مجلس انصار اللہ نے کیا۔ یہ ٹورنامنٹ انصار اللہ مرکزیہ کے صحن میں ہو رہے ہیں۔

افتتاح کی کارروائی قرآن مجید کی تلاوت سے ہوئی جو مکرم نصیر الحق صاحب نے کی بعد ازاں محترم محمد احمد صاحب انور سیکرٹری رنگ ٹورنامنٹ کمیٹی نے محترم مولانا ابو العطاء صاحب قائم مقام صدر انصار اللہ سے افتتاح کرنے کی درخواست کی۔

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے مختصر خطاب اور دعا کے بعد ٹورنامنٹ کا افتتاح فرمایا ٹورنامنٹ میں سولہ سنگل اور سولہ ڈبل ٹیمیں شامل ہو رہی ہیں۔

میچ تین دن تک رہیں گے۔ فائنل میچ اور تقسیم انعامات ۲۳ کو بعد نماز عصر ہوں گے

ابو المنیر نور الحق
زعیم اعلیٰ انصار اللہ

## تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم میجر منیر احمد صاحب فرخ کی شادی کی تقریب مورخہ ۷ جون ۱۹۷۲ء کو عمل میں آئی۔ عزیزم کے نکاح کا اعلان مکرم صوبیدار ملک رشید احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی کی صاحبزادی عزیزہ منصورہ بیگم صاحبہ کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین سال قبل کراچی میں فرمایا تھا۔

تقریب رخصتانہ ۶ بجے شام مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی کوٹھی واقع طارق روڈ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں عمل میں آئی۔

دوسرے روز ۸ جون بروز جمعرات بعد نماز مغرب خاکسار نے مکرم الطاف الرحمٰن صاحب دستگیر کالونی کراچی کے مکان پر دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ جس میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور دیگر احباب جماعت نے شرکت فرمائی اور خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

(غلام احمد فرخ۔ مبلغ فیجی آئی لینڈ)

## درخواست دعا

برادرم مکرم ماسٹر حمید احمد صاحب سنیاسی چند روز سے بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد الدین شاہد دفتر وقف عارضی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴